سوال

ی کرنا(166)ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ے علم کے مطابق میری منگنی ایک بااخلاق نوجوان سے طے پائی اس نے مجھے یہ بتایا کہ وہ نماز نہیں چھوڑتا لیکن منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا ہے کہ وہ نہ صرف نماز چھوڑتا ہے۔ بلکہ روزے بھی چھوڑتا ہے اور سود پر بھی رقم رکھتا ہے۔ لیکن وہ مجھے یہ کہتا ہے کہ میں نے آپ سے منگنی اس لیے کی ہے کہ آپ

اور کیا یہ علم ہوتے ہوئے کہ بے نماز کافر ہے میرا اس سے شادی کرنا کوئی گناہ تو نہیں؟ میں نے اسے چھوڑنے کا بھی سوچا لیکن اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے زیادہ قابل نفرت چیز طلاق ہے (اس لیے کچھ نہ کر سکی)۔ میری منگنی کو اب ایک برس ہو چکا ہے اور میں اس میں کچھ بھی تبدیلی نہیں لا سکی اور نہ ہی میں ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ے نماز جو کبھی بھی نماز نہیں پڑھتا کافر ہے جیسا کہ آپ نے بھی ذکر کیا ہے خواہ وہ نماز کا انکاری ہو یا نماز میں سستی کرتا ہو۔ اس کے بارے میں علمائے کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے بلکہ کچھ علمائے کرام تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے ایک فرض نماز بھی وقت کے اندر اندر (بغیر کسی عذر کے) ادا نہ کی اور وقت

، فتویٰ کمیٹی کا اس عورت کے بارے میں جو نماز میں تاخیر کرتی ہے وقت پر نماز نہیں پڑھتی اور اپنی چھوٹی بڑی بیٹیوں کو بھی اس پر ابھارتی ہے یہ فتویٰ ہے:

ت کی حالت ایسی ہو جیسی سوال میں بیان کی گئی ہے تو وہ مرتد ہے اور اپنے خاوند کی بیٹیوں کو بھی خراب کر رہی ہے اسے توبہ کرنے کا کہا جائے اگر وہ توبہ کر لے اور اپنے اعمال صحیح کر لے تو الحمد للہ اور اگر وہ اپنے اس فعل پر مصر رہے تو اس کا معاملہ قاضی تک لے جایا جائے گا تاکہ وہ اس کے اور اس کے خاو

ل دینہ فاقتلوہ"

"جو اپنا دین بدلے اسے قتل کر دو۔" (صحیح۔ صحیح ابوداود۔ ابوداود(4351) کتاب الحدود باب الحکم فیمن ارتد، ابن ماجہ(2535) کتاب الحدود باب المرتد عن دینہ نسائی(4059)

ء(306)

، بنا پر آپ کے لیے اس نوجوان سے شادی کرنا حلال نہیں خواہ وہ کتنا بھی بااخلاق کیوں نہ ہو اور آپ یہ بتائیں کہ نماز نہ پڑھنے اور سودی کاروبار کرنے کے بعد کون سی اچھائی رہ جاتی ہے؟ اور جب وہ اس سے توبہ نہ کرے اور اس پر اصلاح واستقامت کی علامات ظاہر نہ ہوں تو آپ منگنی ختم کر دیں اور اگر آپ د

آپ اس کی باتوں اور وعدوں پر نہ رہیں اور کسی دھوکے میں نہ آئیں کیونکہ جو شخص منگنی اور عقد کی مدت کے دوران وفاداری نہیں کرتا وہ اس کے بعد کیا وفاداری کرے گا۔

ناکہ آپ اسے چھوڑ نہیں سکتیں یہ شیطان کی ملمع سازی اور دھوکہ ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آپ اسے چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں۔ اس کے لیے آپ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھیں اور جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اس کی رغبت اور حرام میں پڑنے سے خوف کریں کیونکہ مسلمان عورت کسی بھی حال میں کافر کی بیو

ٰپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کے درمیان عقد نکاح ہو چکا ہے کیونکہ آپ نے یہ کہا ہے کہ "اللہ تعالیٰ کے ہاں حلال اشیاء سے سب سے زیادہ قابل نفرت چیز طلاق ہے" اور آپ کے کلام کے آخر میں صرف منگنی کی صراحت ملتی ہے۔

ہم یہ گزارش کریں گے کہ اگر تو آپ کے درمیان عقد نکاح نہیں ہوا تو پھر وہ اپنی منگیتر کے لیے اجنبی ہوگا، اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس سے خلوت کرے یا اسے دیکھے اسی طرح منگیتر کے لیے جائز نہیں کہ وہ اس سے نرم لہجے میں بات کرے اور بلا ضرورت لمبی بات چیت کرے صرف یہ ہے کہ منگنی کے

ہم آپ کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنے ظاہر وباطن میں اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ آپ کو نیک اور صالح خاوند عطا فرمائے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص237

محدث فتویٰ